

رجسٹر نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۲۰ اکتوبر ۱۹۱۶ء | نمبر ۴۳

گلدستۂ خصائل

ہمارے ملک معظم کئی زبانیں سلاست کے ساتھ بول سکتے ہیں۔ مگر اب انہوں نے روسی زبان بھی سیکھنا شروع کر دی ہے

اہل کوریا کے گھروں کی چھتوں دیواروں اور فرش پر عموماً کاغذ ہی چسپاں ہوا کرتے ہیں

گذشتہ دو برسوں میں ۱۳ ہزار چینیوں نے شہر فوچو میں بائبل کے مطالعہ اور اس نور کی پیروی کرنے کے لئے درج کرائے ہیں جو بائبل میں سے نکلتا ہے۔

جاپان میں ۸۹ سکول میتھوڈسٹ مشن کے ہیں جن میں ۸۵۰۶ طلبا تعلیم پاتے ہیں۔

جاپان میں میتھوڈسٹ کلیسیا کے ۱۳۳۷۵ ممبر ہیں۔ اور ۴۳۳۵ سنڈے سکول ہیں۔ ۱۷۲۰۵ طلبا بائبل کی تعلیم پاتے ہیں۔

کل جاپان میں قریباً ۱۰ ہزار سنڈے سکول ہیں۔

شہر ہونگ نیگ واقعہ کی نا میں ایک ڈیونٹی سکول ہے جس میں ۱۵۰ طلبا زیر تعلیم ہیں۔ کورس چار سال کا ہے۔

اس مدرسہ علم الٰہی کے طلبا سال میں تین ماہ پڑھتے اور ۹ ماہ منادی کرتے ہیں۔

شہر ہونگ نیگ واقعہ کوریا میں سات سلف سپورٹنگ کلیسیائیں ہیں۔ جن میں ۶۰۰۰ ممبر ہیں۔ اور ۵۰۰ کلیسیائیں اس کے ضلع بھر میں ہیں۔ یہ سب سلف سپورٹ ہیں۔

فرانسیسی کونگو کے علاقہ مونگمکبو میں پستہ قد آدمیوں کی ایک نسل ہے۔ جس میں بڑے سے بڑا آدمی ۴ ۳/۴ فیٹ کا ہوتا ہے۔

اس نسل کے مرد شکار کھایا کرتے ہیں۔ اور مستورات خوردنی جڑیں نکال نکال کر کھاتی ہیں۔

امریکہ سے ہر سال قریباً دو کروڑ مصنوعی دانت برطانیہ عظمیٰ کو جایا کرتے ہیں۔

انگلستان کی قریباً نصف آبادی مصنوعی دانت استعمال کرتی ہے۔

یونائیٹڈ سٹیٹس کے باشندے بھی مصنوعی دانت بکثرت استعمال کرتے ہیں

لیڈی آرتھر پیجٹ نے جنگ میں نابینا شدہ سپاہیوں کے لئے انگلینڈ اور فرانس میں گھر مہیا کرنے کے لئے دس لاکھ پونڈ کا ایک فنڈ کھولا ہے۔

تار برقیات

۲۳ اکتوبر لندن۔ فارن پریس ایسوسی ایشن کے ایک سہ پہر کے ناشتہ کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے جبکہ تمام حلیفوں کے وزرا اور سفیر بھی موجود تھے۔ وسکاونٹ گرے نے کہا کہ حال ہی میں جو تقریریں مسٹر لائیڈ جارج اور ایم بریانڈ نے کیں ان سے تمام حلیفوں کی رائیں معلوم ہو گئیں۔ صلح کی شرائط پر غور کرتے ہوئے جنگ کے موجد کو فروگذاشت ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ جرمن مدبرین کفالتوں پر تقریریں کر رہے تھے۔ مگر اتحادیوں کو جرمنی ہی نے جنگ کرنے پر مجبور کیا ہے۔ لہذا ضرور ہے کہ اتحادی سلطنتیں کفالت پر غور کریں اور اصرار کریں۔ جنگ کی ابتدا کی گو جانکہ ہم نے مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ جنگ اس وقت تک ختم نہ ہو جب تک کہ اسباب کی ضمانت نہ لے لی جائے کہ آئندہ نسلیں ایسی جنگ صعب کی متحمل نہ ہونگیں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ہم اپنے اتحادیوں کے پہلو بہ پہلو قوم کے عمدہ ترین زندگیوں کا خون اسی جنگ میں بہا رہے ہیں۔ ہم سب کا مدعا یہی ہے۔ ہم سب ایک ہی ساتھ قایم رہینگے یا گر پڑینگے۔ جرمنی ہمیں علیحدہ کر ڈالنے کی بہترین کوشش کر رہا ہے۔ مگر ہم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ہم آخر تک اکٹھے رہیں گے۔ متحدہ دکھ و مصیبت اور شجاعت کی یادگاریاں جنگ کے بعد اتحاد اور ہمدردی کا دائمی بند بنا رہیگا۔

پریذیڈنٹ ولسن کی اس وکالت کی طرف اشارہ کر کے غیر جانبداروں کو آئندہ صلح کرانے میں حصہ لینا چاہیے وسکاونٹ گرے نے کہا کہ اس تجویز کو باثر بنانے کی غرض سے غیر جانبدار سلطنتیں صلح قائم کرنے کے لئے عہد و پیمان کرنے پر مجبور کرنے کو اپنی طاقت کو استعمال کرینگی۔ ہم بھی جنگ کے بعد اس طریق کے متعلق جس سے کہ جنگ کیا جائیگا متفق ہو جائینگے۔ جرمنی بڑی بھیانک بغاوت کا جو دنیا کو آجتک معلوم نہ تھی مجرم ہے۔ اور اس نے ان تمام حدود کو شکست کر دیا ہے جو جنکو قدیم تہذیب قایم کیا تھا۔ تاکہ جنگ کی ہیبت ناکیوں کو قابو میں رکھے۔ غیر جانبدار قومیں دیکھیں گی کہ اس امر کو یقین کے درجہ تک پہونچا دیتے ہیں کچھ کیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی وقت جنگ ہو تو جنگ کے قاعدے آئندہ کے لئے مقرر کئے جاویں۔ اور کہ بنی نوع انسان کی ہلاکت کے لئے سائنس کا بڑا استعمال نہ کیا جاوے۔

وسکاونٹ گرے نے اپنی تقریر کے اختتام پر کہا۔ اس جنگ کا خاتمہ نہ ہوگا۔ اور نہ ہی صلح کی امید رکھنے والی صلح ہوگی۔ جس سے پروشیائی فوجی طاقت سے یورپ کی قومیں بالکل آزاد ہو جاویں۔ ہم نے قربانیاں پر قربانیاں کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ تا وقتیکہ کل براعظم یورپ کا آئندہ امن نہ ہو جاوے۔ تاکہ قربانیاں بے فائدہ نہ پڑیں۔

۲۳ اکتوبر لندن۔ ایسٹرڈم سوشلسٹ حلقوں میں تصور کیا جاتا ہے۔ کہ کاونٹ سٹرگ کے دقت کی یہ وجہ تھی کہ وہ اسٹریا میں پارلیمنٹری گورنمنٹ کو از سر نو قائم کرنے کے خلاف بالکل انکار کرتا رہا تھا۔ یہ بھی غور کے قابل ہے کہ گذشتہ جمعہ کو اس امر کے خلاف شورش پیدا کرنے جو بالعموم لوگوں نے میٹنگ فراہم کی تھی۔ اس کی ممانعت کر دی گئی۔ اس میٹنگ میں پندرہ ہزار آدمی مدعو کئے گئے تھے۔ اور پارلیمنٹ کے ممبران سے وعدہ کیا گیا تھا کہ وہ تقریر کرینگے۔

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ اکسچینج کمپنی کا اتھنوی نامہ نگار کہتا ہے کہ امن قائم رکھنے کی ذمہ داری گورنمنٹ نے وزیر جنگ کے سپرد کر دی ہے سمجھا جاتا ہے کہ اس کا منشا یہ ہے کہ ورل متحدہ کی پولیس کی حکومت بیکار کر دی جاوے گورنمنٹ منتفذوں سے اعلان کیا گیا ہے کہ اگر بہترین تحریک ریپارس اور وسطیٰ میں غیر شکست ہے۔ تو گورنمنٹ ضروری تجاویز کر رہی ہے۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر ایک روسی سرکاری مراسلہ میں مرقوم ہے کہ دشمن کے متواتر دباؤ کے سبب سے رومانوی اور روسی فوجیں دابروجا میں پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ مگر وہ جان توڑ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ سوالٹوبہ کے مغربی محاذ پر سخت لڑائیاں ہو رہی ہیں جن میں رومانیہ کی فتح ہے۔ دشمن ٹروٹس۔ بیتوز اور سلوہنک وادیوں میں تھوڑا تھوڑا پسپا ہونے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر۔ آج کا رومانوی مراسلہ راوی ہے کہ دابروجا میں جنگ صعب جاری ہے۔ ہماری فوج کیرنا وودا کونسٹنزا ریلوے کے جنوب کی سمت فوراً پیچھے کو ہٹ گئی۔

لنڈن ۲۳ اکتوبر۔ پیٹروگراڈ۔ جنگ دابروجا میں بڑی سرگرمی اور سختی سے خصوصاً جہاں کہ روسی اور سروی فوجیں ترکوں اور بلغاریوں کے

ایڈیٹوریل نوٹس

کلیسائی سلف گورنمنٹ سے کیا فائدہ ہوگا؟

گذشتہ دسہرہ کی تعطیلات میں صوبجات متحدہ کی پولٹیکل کانفرنس کا جلسہ فراہم ہوا تھا۔ اُس میں آنریبل مسٹر چنتامنی نے بہ حیثیت پریذیڈنٹ صوبہ مذکورہ کے متعلق معاملات پر اظہار خیالات کرتے ہوئے ہندوستان کو سلف گورنمنٹ ملنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اور بتایا کہ ہندوستان کو سلف گورنمنٹ ملنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ "ہندوستانیوں کو ہندوستان میں وہی بات حاصل ہونی چاہئے جو دوسرے ملک والوں کو اپنے اپنے ملک میں حاصل ہے۔ ہندوستان کو سوراجیہ ملنا چاہئے۔ برطانیہ اور برٹش سلطنت کے لئے سوراجیہ والا ہندوستان زیادہ مفید ہوگا۔ اُس کی بدولت برطانیہ کی طاقت کو ترقی ہوگی۔ اور ہندوستان کا ہر فرقہ سوراجیہ ملنے پر باقی نوآبادیوں کے مقابلہ میں برطانیہ کے ساتھ اظہار عقیدت میں سبقت دکھائے گا۔" اگر ہم اس بات کو قدرے تبدیل کر کے کلیسیائی سلف گورنمنٹ (سوراجیہ) پر منطبق کریں تو کلیسیائی سلف گورنمنٹ کی اہمیت اور اُس سے جو فوائد متصور ہونگے۔ اُن پر زیادہ روشنی پڑیگی دیکھئے "ہندوستانی مسیحیوں کو ہندوستان میں وہی بات حاصل ہونی چاہئے جو دوسرے ملک والوں (جاپان اور چین وغیرہ کی کلیسیاؤں) کو اپنے اپنے ملک میں حاصل ہے۔ ہندوستانی مسیحی کلیسیا کو سوراجیہ ملنا چاہئے۔ فارن مشنریوں اور مشن سوسائیٹیوں کے لئے سوراجیہ والی ہندوستانی مسیحی کلیسیا زیادہ مفید ہوگی۔ اُس کی بدولت مسیحی مذہب اور مسیحی کلیسیا کی طاقت کو ترقی ہوگی اور ہندوستان کا ہر فرقہ مسیحیت کے ساتھ اظہار عقیدت میں سبقت دکھائیگا۔" اگر سچ پوچھو تو جس طرح ہندوستان کی پولٹیکل سلف گورنمنٹ اور ہندوستانی مسیحی کلیسیائی سلف گورنمنٹ کے درمیان عنقریب بہت سی مشابہت اور موافقت پائی جاتی ہے اسی طرح اُن ہر دو سلف گورنمنٹوں کے فوائد میں بھی من وعن تشبیہ و توفیق پائی جاتی ہے کیونکہ جو نسبت ہندوستان کو گورنمنٹ انگلشیہ سے ہندوستان میں ہے وہی نسبت ہندوستانی مسیحی کلیسیا کو فارن مشنری سوسائٹیوں کے ساتھ ہندوستان میں ہے۔ اور جو نسبت اُن ممالک کو جنہیں گورنمنٹ برطانیہ کے زیر سایہ سلف گورنمنٹ مل چکی ہے۔ گورنمنٹ برطانیہ سے ہے۔ وہی نسبت ہندوستان کو گورنمنٹ انگلستان سے ہے۔ اور جو نسبت اُن ممالک کی کلیسیاؤں کو جنہیں فارن مشنری سوسائیٹیوں کے زیر سایہ کلیسیائی سلف گورنمنٹ مل چکی ہے۔ مشنری سوسائیٹیوں سے ہے وہی نسبت ہندوستانی مسیحی کلیسیا کو فارن مشنری سوسائیٹیوں سے ہے۔ پس جو فائدے دوسرے ملکوں کو گورنمنٹ برطانیہ کے زیر سایہ سلف گورنمنٹ ملنے سے حاصل ہو چکے ہیں۔ وہی فوائد ہندوستان کو سرکار انگلشیہ کے زیر سایہ سلف گورنمنٹ ملنے سے حاصل ہونگے۔ اور جو فوائد اُن ممالک کی دیسی کلیسیاؤں کو جنہیں فارن مشنری سوسائیٹیوں کے زیر سایہ سلف گورنمنٹ ملنے سے حاصل ہو چکے ہیں وہی فوائد ہندوستان کی مسیحی کلیسیاؤں کو فارن مشنری سوسائٹیوں کے زیر سایہ سلف گورنمنٹ ملنے سے حاصل ہونگے۔

ایک مسیحی نوجوان کے لئے دعا کی درخواست

مسٹر پی این جاشوا صاحب دہلی سے رقمطراز ہیں کہ مرحوم پادری جے فرینکلین صاحب کے بڑے صاحبزادہ جن کا اسم گرامی جے۔ وی فرینکلین ہے۔ اور جو دہلی کے ریفارمیٹری سکول (اصلاحی مدرسہ) میں ملازم تھے۔ وہ ۹ ماہ حال کو بعہدہ گورنمنٹ فارن اور پولیٹیکل آفس کے متعلق دہلی سے روانہ ہوگئے ہیں۔ سب بھائیوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ اپنی دعاؤں میں انہیں یاد کریں۔ وہ صاحب میتھوڈسٹ مشن میں لوکل پریچر کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور بڑے غیرتمند اور سرگرم مسیحی نوجوان ہیں۔

این۔ ایم۔ ایس کے لئے مخصوص اتوار

این۔ ایم۔ ایس کے جنرل سکرٹری صاحبان مسٹر کے ٹی پال اور بی اور غلب صاحبان کی جانب سے اس امر کا اعلان کیا گیا ہے کہ

"این۔ ایم۔ ایس کی ایگزیکٹیو کمیٹی نے اپنی میٹنگ منعقدہ ۲۲ ستمبر سنہ رواں میں اس بات کا احساس کیا کہ اب یہ لازم ہے کہ یہ سوسائٹی تمام ہندوستانی کلیسیاؤں کے سامنے زیادہ خصوصیت کے ساتھ پیش کیجائے اور اُن کی دعاؤں اور خاص امداد سے فیض اُٹھایا جائے۔ اس دعا کو مدنظر رکھکر کمیٹی سفارش

کرتی ہے کہ ایک اتوار ہر سال این۔ ایم۔ ایس کا اتوار منایا جایا کرے۔ پس درخواست ہے کہ امسال ۳ دسمبر کا اتوار اس طور پر تمام ہندوستان میں منایا جاوے۔ ہم نہایت ممنون ہونگے۔ اگر اس موقعہ کے لئے مناسب تیاریاں کی جائیں اور اس وقت ایک مشنری وعظ کیا جاوے جس میں اس سوسائٹی کے کام کا ذکر ہو۔ اور کلیسیا کا چندہ جو اس روز کیا جائے اس سوسائٹی کے لئے مخصوص ہو۔ جو کتابیں اس مقصد کے لئے لازمی ہیں وہ این۔ ایم۔ ایس آفس رایپٹہ مدراس سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

اس خاص نازک وقت میں جبکہ جنگ اور دیگر اسباب سے ہماری مالی حالت بہت ہی کمزور ہے ہم نہایت سنجیدگی سے درخواست کرتے ہیں کہ ہماری سوسائٹی کو یاد کیا جائے۔ اور ہمارے دوست ہر جگہ خدا کی خاطر بڑے بڑے کاموں میں کوشش کرنے میں سرگرم ہوں۔

ہندوستانی جیلخانوں سے مزدوروں کی فوج

اعلان کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا میسوپوٹامیہ کے لئے ہندوستان کے جیلخانوں میں سے مزدوروں کی فوج بھرتی کرنے کا تجربہ کر رہی ہے۔ اس قسم کی پہلی فوج اب بصرہ کو روانہ ہو رہی ہے۔ اس میں لاہور سنٹرل جیل کے ۸۰۰ آدمی شامل ہیں جو پنجاب کے متفرق حصص سے آئے ہوئے ہیں۔ ان آدمیوں کو فوجی افسروں نے والنٹیروں میں سے چن لیا ہے۔ یہ اکثر ایسے قیدی ہیں جن کی سزا پانچ سال سے زیادہ کی نہیں۔ نکمیشنڈ افسر تو وارڈروں اور ان کے معاون قیدیوں میں سے منتخب کئے گئے ہیں۔ انتخاب کا کام جیل کے سپرنٹنڈنٹ صاحب نے کیا۔ نکمیشنڈ افسروں کی تنخواہ [illegible] اور ان کے ماتحتین کی [illegible] اور باقیوں کی [illegible] ماہواری ہے۔ راشن وغیرہ ہر حالت میں مفت ملیگا۔

لاہور سے روانہ ہونے سے قبل ہر شخص کو تین تین ماہ کی تنخواہ پیشگی دی گئی۔ بھرتی کرتے وقت انڈین آرمی ریزرو کے ایک افسر نے جس کا خاص کام بھرتی کرنے کا تھا۔ ہر ایک شخص سے ایک مختصر سی گفتگو کی۔ اس کا نام اور مقام وغیرہ درج رجسٹر کیا گیا۔ اس کی کمپنی کا نام اسے بتایا گیا۔ تین ماہ کی تنخواہ دے کر رسید اس سے لی گئی۔ جس پر یا بندے انگشت کی چھاپ ثبت کی گئی۔ یہ نظارہ بڑا دلکش تھا۔ ہر ایک شخص جب اس کا نام بلایا جاتا۔ بڑی مستعدی سے سامنے آتا۔ اٹنشن ہو کر سلام کرتا۔ پیشگی تنخواہ کی رقم لیتا۔ پھر سلام کر کے واپس چلا جاتا۔ یہ سارا کام بڑی ترتیب کے ساتھ اور بہت تھوڑے عرصہ میں سرانجام پا گیا۔ یہ سارے لوگ بڑے خوش اور مستعد تھے۔ تذبذب اور پریشانی کی ان کے چہروں پر کوئی نشانی نہ تھی۔ چنانچہ ایک آدمی نے کہا یہی تو موقع تھا جس کے ہم منتظر تھے۔ ہم بہت جلد دکھا دینگے کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اور بہت جلد اپنا چال چلن صاف کرینگے۔

ان سے وعدہ کیا گیا کہ جس روز تم جہاز پر چڑھوگے اسی روز سے آزاد کر دیئے جاؤگے بشرطیکہ وہ اپنے تمام اثنائے خدمات میں نیک چلن رہیں گے۔ اور کام عمدگی سے کریں گے۔

ان کے لئے مغربی لاہور کی ایک چھاؤنی پر ایک سپیشل ٹرین کھڑی تھی۔ پیر کی صبح کو وہ روانہ ہو گئے۔ یہ لوگ کمپنی کمپنی کے حساب سے بنچوں پر بٹھائے گئے۔ اور ہر کمرہ میں ہر بنچ پر ایک پولیس کا مسلح سپاہی ان کا محافظ تھا۔ اس ٹرین میں ۲۰ گاڑیاں اور ۲ مال گاڑیاں تھیں۔ سفر کے لئے ہر شخص کو اس کے اپنے کپڑے دیئے گئے۔ اور وعدہ کیا گیا کہ جب تم کراچی پہنچوگے تو سپاہیانہ کی سی وردی تم کو ملیگی۔ بسٹیشن پر ان کے رشتہ دار الوداع کرنے کے لئے موجود تھے۔ اور سارا نظارہ خوش منظر تھا۔

رامچندر جی کے تیر سے راون کی آنکھ پھوٹ گئی

محلہ چترکوٹ بنارس کی رام لیلا عرصہ قدیم سے ہوتی چلی آئی ہے۔ چنانچہ امسال وجے دشمی کے دن جب مہاراجہ رامچندر جی مہاراج اور راون کا یدھ آرمبھ ہوا تو بھرے جلسے میں ایک عجیب وغریب حادثہ ظہور میں آیا۔ یعنے جونہی رامچندر جی کے دھنش بان سے تیر چھوٹا۔ وہ سیدھا راون کی آنکھ میں جا کر بیٹھا۔ جس سے راون بننے والے کی آنکھ خانہ چشم سے نکلکر دور جا پڑی۔ اس موقعہ پر ایک ڈپٹی کلکٹر بھی موجود تھے۔ انہوں نے میدان رام لیلا میں راون کا بیان قلم بند کیا۔ جس نے بتایا کہ میری کسی سے حقیقی عداوت نہیں۔ اور میری بڑی خوش قسمتی ہے کہ میں رام بان سے اس دنڈ کو پراپت ہوا ہوں۔ در اصل میں اسی درگت کے قابل تھا کیونکہ آج میں شراب کباب استعمال کر اور ویشیا گمن کے بعد اس متبرک رام لیلا میں راون بنکر آ شریک ہوا تھا۔ جس کا مجھے ایشور کی طرف سے صحیح دنڈ ملا ہے۔ (اخبار عام)

نور افشاں کو قلمی امداد سے فراموش نہ کیجئے



مراسلات

اسیسی کا سینٹ فرانسس

گذشتہ سے پیوستہ

جوالیسی اب دنیا سے چمک رہے ہیں۔ اور ایسا عمدہ محل کس کا ہے۔ اور اُسے جواب دیا گیا کہ محل اور تمام چیزیں اُسی کی اور اُس کے نواب کی ہیں۔ اور اس طرح سے جاگ کر وہ خوشدلی سے تڑکے اُٹھا۔ اور دنیاوی طریقہ سے خیال کیا کہ یہاں میں اِس کا مالک ٹھیک بادشاہ کی طرح ہونگا۔ اور اِس گمان سے کہ یہ رویا نیک شگون ہے وہ چل نکلا۔ وہ اپنے معمول سے آتنا زیادہ خوش معلوم ہوتا تھا کہ اس پر بہتوں کو تعجب ہوا۔ اور انہوں نے پوچھا کہ تجھے ایسی خوشی کہاں سے ملی۔ جس کو اُس نے جواب دیا۔ کہ میں جانتا ہوں کہ میں ایک بڑا شاہزادہ ہونگا۔

اُس کی رویا سے ایک دن پہلے ایک اور بہت بڑی امیرانہ خوش وضعی کا پیش نشان ظاہر ہوا تھا۔ کیونکہ اُس دن وہ ایک نائٹ - (جنگ بہادر) سے ملا جس کا لباس بالکل خراب تھا۔ اور اُس کو شرم سے بچانے کے لئے اُس نے اُسے اپنے سب قیمتی اور شاندار لباس دے دیئے۔ اس وقت جب وہ اور بہنوں کے ساتھ اپولیہ میں سفر کرنے کے لئے اسپولیٹو کو گیا تھا وہ کچھ تامل کرنے لگا۔

اس رات جب فرانسس سونے کو لیٹ گیا تھا۔ اُس نے ایک آواز سنی جو اُس سے پوچھتی تھی کہ آیا تو آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ یا پیچھے لوٹنا۔ اور جب فرانسس نے اپنا سارا ارادہ ظاہر کر دیا اُس آواز نے پوچھا تیرے لئے کون زیادہ بھلائی کر سکتا ہے۔ مالک یا نوکر۔ اور جب اس نے جواب دیا کہ مالک۔ اُس آواز نے اس سے پھر کہا۔ پھر تو کیوں نوکر کے لئے مالک کو چھوڑتا ہے۔ اور فرانسس نے کہا اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں۔ اُس نے کہا اپنے ملک کو واپس جا۔ اور تجھے کہا جائیگا کہ تجھے کیا کرنا ضرور ہے کیونکہ رویا جو تو نے دیکھی ہے۔ دوسری طرح سے سمجھی جانے کو ہے۔

تب جاگ کر وہ اُس رویا پر غور کرنے لگا۔ گویا کہ دنیاوی دولت اور بڑائی کی تمام خواہشیں اُس سے جدا ہو گئیں۔ اُس رات اُسے پھر نیند نہ آئی۔ اور دوسرے اس رویا پر اور اس بات پر تعجب کر کے کہ وہ کیا کام ہے جو خدا مجھ سے کرانا چاہتا ہے۔ وہ ایک دفعہ پھر اسیسی کو واپس آیا۔ تو بھی رنجیدگی سے کیونکہ وہ جانتا تھا۔ کہ خدا نے مجھے بلایا ہے۔ گو کہ اُسے معلوم نہ تھا کہ آئندہ کیا ظہور میں آئیگا۔

اُس کے اس طرح اچانک واپس آنے سے اُس کا باپ بڑا ناامید ہو گیا۔ اور اس کے پڑوسیوں اور دوستوں میں اس مضمون پر خوب بات چیت ہوئی۔

کیلاش کا مہرشی

مجھے کئی ایک خطوط اُن صاحبان سے ملے ہیں۔ جن سے کبھی ملنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ اور انہوں نے کیلاش کے مسیحی مہرشی کی بابت کسی قدر نور افشاں سے اور زیادہ تر ادھر اُدھر سے اُلٹا پلٹا بیان سنا۔ اور غلط فہمی سے انہوں نے کچھ کا کچھ سمجھا۔ اب چونکہ مجھے اپنے کام سے جو خداوند کے لئے ہے بہت ہی کم فرصت ملتی ہے اِس لئے علیحدہ علیحدہ جواب دینا ذرا مشکل ہے سو اُمید ہے کہ معترض صاحبان مجھے معاف فرما دینگے۔ اگر میں اِس تھوڑے سے وقت میں جلدی جلدی چند باتیں آپ کے جواب میں بذریعہ اخبار عرض کروں جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں۔ کہ میرے دوستوں میں سے بعض نے یہ سمجھا کہ یہ صرف ایک خواب یا روحانی تفکرات کا نتیجہ ہے جو ایک بزرگ شخص کی صورت بن کر باتیں کر گیا۔ مگر حقیقت میں ایسا کوئی شخص نہیں ہے۔ خیر

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

جیسا آپ خیال فرماتے ہیں ویسا ہی سہی مگر لوگ اُس کو سچ سمجھ کر مان لیں۔ تو اس میں ہماری نجات نہیں۔ اور اگر نہ مانیں تو کچھ نقصان نہیں کیونکہ ہماری نجات تو خداوند سے ہے جو ہر وقت اور ہر جا ہمارے ساتھ ہے۔ مجھے تو بھیڑ چھاڑ اور بھیڑیوں کی طرح کھوپڑیاں ٹکرانا آتا نہیں۔ آپ جو چاہیں فرماتے ہیں۔ بندہ خاموشی سے سنتا رہیگا۔ اور آپ کے لئے دعائے خیر کرتا رہیگا۔ صرف اتنی عرض کیا چاہتا ہوں۔ کہ خیالات و تفکرات کا نتیجہ اُسی صورت میں ہو سکتا تھا اگر میں انہی باتوں کے خیال میں رہتا۔ میں تو تبت کی طرف سے واپس آ رہا تھا۔ اور بالکل رشی وغیرہ کا کوئی خیال نہ تھا۔ پہاڑ پر سے نیچے اُترتے ہوئے میرا پاؤں پھسل گیا۔

اور میں دستر سے ایک غار کے سامنے جا کر اس چوٹی کا نشان اب تک میرے پاؤں پر موجود ہے۔ اور جب آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھا تو یہ مہرشی اس گپھا کے اندر بیٹھے دیکھے۔ اُنہوں نے متی کی انجیل کا ۵ باب پڑھ کر میرے ساتھ دعا کی۔ اور بہت سی ایسی باتیں نوٹ کروائیں جو میرے تو کیا بلکہ بڑے سے بڑے عالمان علم الٰہی کے بھی خیال میں نہ آئیں۔ اور پھر اپنی بابت سوائے اپنے نام کے سب کچھ بتایا۔ کہ میری پیدائش سکندریہ کی ہے۔ فرانسس زیویر کے بھتیجے نے مجھے بپتسمہ دیا تھا۔ اُنہوں نے ہی مجھے یہ یونانی بائبل جو بھیڑ کے چمڑے کے ورقوں پر لکھی ہے۔ انعام دی تھی۔ اور میں نے مسیحی ہو کر ۷۰ برس تک دنیا میں انجیل کی منادی کی اور جب میری عمر زیادہ ہو گئی تو میں نے چاہا کہ اپنا آخری وقت کسی تنہا جگہ میں دعائیہ زندگی میں خرچ کروں۔ سو میں آہستہ آہستہ چلکر یہاں پہونچ گیا۔ تجربہ سے معلوم ہوا کہ یہاں پر طرح طرح کی بوٹیاں ہیں جو خوراک کا کام دے سکتی ہیں۔ اور بڑی مقوی ہیں۔ اس کے علاوہ روحانی عالم بھی میرے لئے کھل گیا۔ اس وقت سے مجھے دعائیہ خدمت بخشی گئی۔ شاید اس کو اکثر غار میں زندگی گنوانا کہیں گے۔ مگر ہر ایک کو چاہئے ویسا ہی کرے جیسی اُس کو خدا کی طرف سے ہدایت ہو۔ ہمارا کوئی حق نہیں کہ کسی دوسرے کی بابت کچھ فیصلہ کن رائے دیں میں اب بھی خدمت کے لئے بخوشی آبادی میں جاتا لیکن میرا بدن اب اسی جگہ کے لائق بن گیا ہے۔ اگر میں یہاں سے جاؤں تو دوسری جگہ کی آب و ہوا ناموافق ہوگی۔ اور کچھ خدمت نہیں کر سکونگا۔ میرا بدن ابھی نہیں پر خداوند کی آمد پر سب مقدسوں کے ساتھ جلالی ہوگا۔ البتہ یہاں پر ایسی بوٹیاں تو ہیں جو بدن کی قوت کو گھٹا بڑھا سکتی ہیں۔ جیسے زہریلی بوٹیاں جو ۵ منٹ میں آدمی کی زندگی کا خاتمہ کر سکتی ہیں۔ بڑی عمر کو چھوٹی کرنے والی موجود ہیں۔ تو کیوں ایسی نہ ہوں جو چھوٹی عمر کو بڑی کر دیں۔ اور ایسی سرد جگہ میں بدن کی گرمی اور قوت کو مدت تک قائم رکھیں؟ شک اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ لوگوں نے اب تک ان بوٹیوں کو آزمایا نہیں اور لوگ اُن کی خاصیت و اثر سے واقف نہیں۔ اب وقت آپہونچا ہے کہ ہم یہ خاکی ساخیمہ چھوڑ کر اور بعض اس کے اوپر اور پہن کر ۲ کرنتھیوں ۵: ۱-۵ ہمیشہ خداوند کے ساتھ آسمان میں رہیں بس لازم ہے کہ ہم جاگتے اور دعا مانگتے رہیں۔" وغیرہ۔ اس طرح کی بہت سی باتیں مہرشی جی نے فرمائیں۔ اور میں نے ایک دفعہ نہیں بلکہ اس سال دوبارہ پھر اُن کے درشن کئے اور بالکل ویسا ہی پایا جیسا کہ پہلی دفعہ۔ اور جس طرح اور بہت سے صاحبان اکثر پہاڑوں میں پھرتے رہے مگر کوئی رشی وغیرہ نہیں دیکھا۔ اسی طرح میں بھی ۱۹۰۵ء سے ان پہاڑوں میں پھرتا رہا۔ مگر کوئی ایسا رشی نہیں ملا۔ لیکن ۱۹۱۲ء کے موسم گرما میں اتفاق سے اُن کی ملاقات ہو گئی۔ اور آپ آپ کو معلوم ہو کہ میں ہی صرف اکیلا نہیں ہوں جو اس مہرشی کی ہستی کا گواہ ہوں۔ بلکہ جیسا کہ دوسری ملاقات کے وقت معلوم ہوا۔ سینکڑوں اس کے گواہ ہیں۔ اور مسیح کے پیاروں کی پوشیدہ جماعت کے مہرشی جی ایک خاص روحانی ممبر ہیں۔ ذرہ سا صبر کیجئے اس عجیب خادمان انجیل کی جماعت کے پرگٹ ہوتے ہی آپ کو مہرشی جی کی اصلی نہیں بلکہ حقیقی ہستی کا پتہ اور ثبوت مل جائیگا۔ اور اگر جلدی ثبوت چاہتے ہیں تو خادم کے ہمراہ چلئے۔ صرف دو ماہ کا راستہ ہے۔ پر افسوس ہے کہ لوگ نہ اس طرح مانیں نہ اُس طرح۔ اس دنیا میں کسی طرح بھی چلیں نہیں یوں تو بڑے بڑے لوگوں نے۔ ایوب۔ ابراہام اور یوناہ وغیرہ بائبل کے خاص خاص اشخاص کو بھی فرضی شخص ثابت کرنے کی کوشش کی۔ بلکہ ایک عالم تو یہاں تک گیا گزرا کہ مسیح کو بھی محض فرضی شخص کہہ گیا۔ بھلا جب خداوند کی بابت بھی لوگ ایسی بے بنیاد اور پوچ بات کہنے کو تیار ہیں۔ تو مجھ سا ناچیز آدمی کیا حقیقت رکھتا ہے۔ سو یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ اگر لوگ کہیں کہ کیلاش کا رشی محض دھوکا یا خیال و تصور کا نتیجہ اور تنہا جگہ کے خیالات و روحانی جذبات کا پیدا شدہ ایک خیالی پتلہ ہے۔ یہ آپ کا اختیار ہے جو چاہیں سو کہیں۔ مانیں یا نہ مانیں۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ جو کچھ میں نے دیکھا سو کہا۔ بلکہ یہ ہمارے لئے ایک فخر ہے۔ کہ ہمارے درمیان ایسے بزرگ اور خداوند کے پیارے موجود ہیں۔ جو بذریعہ دعا ہماری خدمات میں شریک ہو کر امداد کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ایسے مرد دعا اور خداوند کے وفادار خادم اور بھی بہت سے پیدا ہو جائیں۔ تاکہ جلد یہ ملک خداوند کے لئے فتح ہو جاوے۔ آمین۔

راقم:- فقیر حقیر سندر سنگھ۔

بوجہ عدم گنجائش بہت سے مضامین درج نہیں ہو سکے۔ اُمید ہے کہ آئندہ ہفتہ میں شائع کر دیئے جائینگے۔

کفارہ

اَوّل مسیح کے کفارہ کی ضرورت۔ دوم۔ مسیح کے خدا کے نزدیک مرنے کی ضرورت۔
گنہگار انسان بذریعہ کفارۂ مسیح خدا کے نزدیک لایا جاتا ہے۔

گنہگار انسان کی نیک بخت اور مبارک حالت	گنہگار انسان کی بدبخت حالت
مسیح مصلوب	مسیح مصلوب
(۱) انسان کا خدا کے نزدیک آجانا پہلا پطرس ۳: ۱۸-افسی ۲: ۱۳	(۱) انسان خدا سے دور ہے۔ افسی ۲: ۱۱ و ۱۲ رومی ۳: ۱۲
(۲) زندگی-اقرنتی ۱۵: ۲۲-۴۵-۲ قرنتی ۱۵:۱۵-گلتی ۲: ۲۰	(۲) انسان کی موت کی حالت۔ رومی ۵: ۱۲ اقرنتی ۱۵: ۲۲ رومی ۶: ۲۳-افسی ۲: ۱
(۳) راستبازی-رومی ۴: ۲۵-اپطرس ۳: ۱۸	(۳) ناراستی۔ رومی ۳: ۱۰
(۴) نجات مخلصی و معافی-اقرنتی ۱: ۳۰ عبرانی ۹: ۲۲-۲۸	(۴) مجرم-رومی ۳: ۱۹-۱۱: ۳۲-یعقوب ۲: ۱۰-
(۵) مبارک حال-گلتی ۳: ۱۳-	(۵) لعنتی-گلتی ۳: ۱۰-۱۲-۴: ۴
(۶) پاکیزگی-گلتی ۱: ۴-عبرانی ۹: ۱۳ اقرنتی ۱: ۳۰	(۶) ناپاک حالت-رومی ۳: ۱۳-افسی ۲: ۲-ایوحنا ۶: ۱۲-
(۷) آزادگی یا رہائی۔ رومی ۶: ۷۔ یوحنا ۸-۳۶	(۷) غلامی-رومی ۳: ۹-یوحنا ۸: ۳۴

مسیح مصلوب ۔ مسیح مصلوب

جب تک صلیب مبارک کا پل اس خراب اور گناہ آلودہ دنیا اور اس مبارک اور پاک ملک یروشلم کے درمیانی ساگر پر نہ بنا تھا۔ دنیا بائیں طرف کی بدبختی کی حالت میں مبتلا تھی۔ اور اب بھی اگر وہ اس ساگر کو بذریعہ اس صلیبی پل کے عبور نہ کرے۔ تو اسی بدبختی کی حالت میں مبتلا رہتی ہو اور سزا کا فتوےٰ اپنے اوپر لے چکی ہے۔ کیونکہ وہ خدا کے اس بندوبست کو جو اس نے مسیح خداوند میں ہو گیا ہے۔ منظور نہیں کرتی۔ اور اپنی عقل کے ذریعہ اس انتظام کو باطل کرنا چاہتی ہے۔ اور کرتی ہے۔ صلیب کے دنیا میں نمودار ہونے سے خلقت کے دماغ گدگدانے لگ گئے۔ اور صلیب کی منادی کو بےوقوفی گرداننے لگے۔ لیکن اس کو یہ معلوم نہیں کہ خدا کی بےوقوفی ہماری عقلمندی سے کہیں زیادہ ہے۔ مگر مبارک ہیں وہ لوگ جو بذریعہ اس پل کے اس پلید دنیا کو عبور کرتے جا رہے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے اصلی ملک آسمانی یروشلم میں پہونچ جاتے ہیں۔ اے گنہگار انسان کیا تو ایسا سخت اور گردن کش ہو گیا ہے۔ کہ تو اس صلیبی پل کو اس دنیا میں نمودار ہوا نہیں دیکھ سکتا؟ کیوں اس گناہ آلود ساگر میں غوطے کھاتا ہے۔ پیچھے لوٹ اور خدا تائب ہو کر نظر اٹھا۔ ہوش میں آ اور صلیب کو دیکھ تیرے پار اترنے کے واسطے موجود ہے۔ دائیں سمت کی مبارک حالت گنہگار کو حاصل ہو جاتی ہے۔ جبکہ وہ خداوند مسیح پر ایمان لا کر اس کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیتا ہے۔ (باقی دارد)

گھوڑے کے خون کے ذریعہ صحت یابی

مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) یہ آدمی کے گلے میں مانند ایک سفید شاخ دار پودے کے نمودار ہوتا ہے۔ وہاں یہ بہت جلدی بڑھتا ہے۔ اور ہروقت زہر نکالتا رہتا ہے۔ جو کہ خون کے اندر سرایت کر کے ذیل کی تکلیفات پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً بخار۔ نبض کا تیز ہونا۔ اور بھوک کا ضائع ہو جانا وغیرہ۔ اور اگر اس بیماری کا علاج جلدی نہ کیا جاوے تو موت واقعہ ہوتی ہے۔

جسم زہر کے ساتھ لڑنے والوں کو (انٹی ٹاکسین) پیدا کر دیتا ہے۔ لیکن بعض وقت یہ کافی پیدا نہیں کر سکتا۔ لہٰذا زہریلے کیڑے اس پر غالب آ کر اسکو مار ڈالتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ ڈفتھیریا (خناق وبائی) کے پودے کو لیکر بیف ٹی میں رکھ دیتے ہیں۔ وہاں وہ ویسے ہی بڑھ جاتے ہیں۔ جیسے کہ ایک بیمار کے گلے میں۔ تب وہ بیف ٹی کو ایک سوئی کے ذریعہ گھوڑے میں پہونچاتے ہیں۔ اور اس طرح کیڑے گھوڑے کے جسم میں چلے جاتے ہیں۔ گھوڑا زہر کے ساتھ لڑنے والوں کو بہت تعداد میں پیدا کرتا ہے۔ جو اس مرض کے بیمار کے کیڑوں کے ساتھ بخوبی مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ (ڈاکٹر) لوگ متواتر ان زہریلے کیڑوں کو گھوڑے کے جسم میں پہونچاتے

رہتے ہیں۔ اور رون بدن اُس کی مقدار کو بڑھاتے جاتے ہیں۔ اور گھوڑا اُن سے لڑنے والوں کو پیدا کرتا جاتا ہے۔ جو کہ ان زہریلے کیڑوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے کافی ہوتے جاتے ہیں

چھ ماہ کے اخیر میں گھوڑے کی گردن کی شریان (صاف خون کی نالی) سے خون لیا جاتا ہے۔ اور وہ زہر سے لڑنے والوں سے بھرا ہوا خون ڈاکٹر یا کسی بیمار کے بدن میں سوئی کے ذریعہ پہونچایا جاتا ہے۔ وہ زہر سے لڑنے والے جلدی اس بیمار کے اندر کے زہریلے کیڑوں پر غالب آجاتے ہیں۔ اور بیمار صحت حاصل کرتا ہے

ایک عجیب تمثیل

اسی طرح آزمائشیں بار بار یا متواتر خداوند یسوع مسیح پر آئی ہیں۔ اور وہ بار بار اُن کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے طاقت حاصل کرتا گیا۔ آخر کار اُس کا خون ہمارے گناہوں اور آزمائشوں کو دور کرنے کے لئے بہایا گیا۔ اُس کا فضل اور طاقت ہی محض ہم کو شفا دے سکتے ہیں۔

زہر سے مقابلہ کرنے والے ہر روز ہم میں پہونچائے جانے چاہئیں جبتک ہم تندرست نہ ہو جاویں۔ بعض فضل اور طاقت جبتک کہ تندرست نہ ہوں حاصل کرتے جائیں گے۔ اور یہ فعل صرف آسمان ہی میں مکمل ہو جائیگا۔

ڈاکٹر جے بنسی لال از کوٹ گڑھ۔ ضلع شملہ

سالانہ جلسہ

لودیانہ پریسبٹیرل انجمن بشارت مستورات کا سالانہ جلسہ موگا کے مشن احاطہ میں مارچ ۲۱ سے ۲۳ سنہ ۱۹۱۶ء تک ہوا۔ پہلا جلسہ بروز منگل شام کے ساڑھے سات بجے دعا اور گیت سے شروع ہوا میجک لالٹین کی تصویریں دکھائی گئیں۔ پھر دعا اور گیت کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ دوسرا جلسہ بروز بدھ تاریخ ۲۲ مارچ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے فراہم ہوا۔ میر مجلس مسز سردار خاں نے بعد دعا اور گیت کے یوحنا ۳ باب پڑھا۔ مضمون ایمان داروں کا حصہ یا قسمت ۱ پطرس ۱ باب ۲ آیت۔ مسیحی کی بلاہٹ گناہ کی معافی۔ خوشی اور نجات۔ اسی مضمون پر ایک دلچسپ درس دیا گیا۔ حاضرین کے نام پکارے گئے۔ ذیل کے ایلچی حاضر تھے۔

۱۔ دہرہ دون سے مسز گے بنگہ اور مس ایڈورڈس

۲۔ سہارنپور سے مسز بی۔ اے۔

۳۔ انبالہ شہر سے مسز احسن

۴۔ کھنہ سے مسز سنگت مسیح۔

۵۔ رورپڑ سے مسز نانک اور مسز کے مسیح۔

۶۔ جگادھری سے مسز حکم چند

۷۔ جگراؤں سے مسز ولیم۔ مس مریم اور مس جیو

۸۔ لودیانہ سے مس استیفان۔

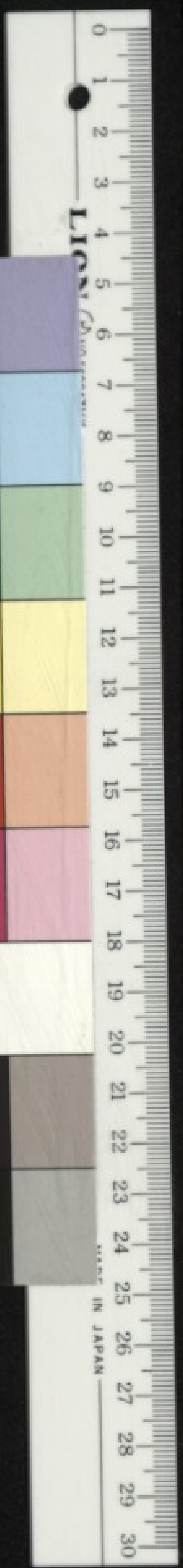
۹۔ سنتوکھ ماجرا سے ایک بہن

۱۰۔ موگہ سے آٹھ ۱۱ انبالہ سکول × ۱۲ انبالہ چھاؤنی × ۱۳ تھانیسر × کل حاضر ایلچیوں کی تعداد ۴۱ کل غیر حاضر ایلچیوں کی تعداد ۳۔

ذیل کے شہروں اور گاؤں سے قریب ساٹھ بہنیں مہمان کے طور پر آئیں۔ لودیانہ۔ سہارنپور۔ جگادھری۔ جگراؤں۔ قصور۔ فیروزپور۔ مصطفےٰ آباد۔ دادوھر۔ جلال آباد۔ مکی۔ تلونڈی دُنیوال نورکھائی۔ ڈوگرو۔ موگا۔

اس کے بعد حاضر ایلچیوں نے اپنی اپنی انجمنوں کی رپورٹیں پڑھکر سنائیں۔ پر وہاں اب تک ترقی قائم نہیں ہوئی۔ جو جلسہ ۱۹۱۵ء میں ماہ مارچ میں ہوا تھا۔ اُس کی روئیداد پڑھی گئی اور منظور ہوئی

۱۹۱۵ء کے جلسہ میں صلاح دی گئی تھی۔ کہ ممبران ایک ایک ٹین ڈھکن کی ڈبی میں چندہ جمع کریں۔ اس صلاح کے بموجب مصطفےٰ آباد کی ایک بہن نے اپنے بچوں کو ترغیب دی۔ اُنہوں نے ایک لکڑی کی ڈبی بناکر اس میں چندہ جمع کرکے جلسہ میں بھیجی۔ حاضرین کے سامنے وہ ڈبی کھولی گئی۔ اس میں سے ۳ روپے ۱۵ ۹ پائی نکلے۔ ذیل کے شہروں سے ڈبیہ آئیں مکی عہ جلال آباد ۵ر ۹ دادوھر۔ نیناں۔ دوانگا۔ تلونڈی۔ ۱۲ر ۱۲ ڈبیوں کا کل چندہ ۲۱ ۳ آنہ ۹ پائی۔ اس کو دیکھکر سب بہنوں کے دلوں میں خوشی اور شوق پیدا ہوا۔ اُمید ہے کہ آئندہ سال بہت بہنیں اس طریقہ کو استعمال کریں گی۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ ایک بجے دعا اور گیت کے ساتھ جلسہ پھر فراہم ہوا۔ مس استیفان نے یسعیاہ کا ۳۷ باب پڑھا۔ مضمون۔ خدا دعا کس طرح سنتا ہے اس کے متعلق کے مقام پڑھے گئے۔ خاص توجہ اس بات پر دی گئی کہ بچپن سے دعا مانگنا سکھایا جاوے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس سے دعا مانگیں۔ اس کے ۱۰۵ گیت گایا گیا پھر جگراؤں کی لڑکیوں نے سکارف ڈرل کرکے دکھائی۔ اس کے بعد یہ ترغیب ہوئی کہ مسیح کے لئے آگے آگے بڑھنا ہے۔ پھر مس جے۔ بی سنگھ نے لڑائی کا حال سنایا۔ خاص کر ان تکلیف کا حال جو مسیحیوں پر ہوئی ہیں۔ اس کے بعد سکول کی لڑکیوں نے صلیب کو سامنے رکھکر



چند نہایت خوبصورت اسٹریا کے سرسا کور دکھائیں۔ پھر مسٹر ابراہیم نے لڈوا کے کام کی رپورٹ سنائی۔

پھر تین کمیٹیاں مقرر ہوئیں۔

(۱) نامزد کمیٹی۔ مسٹر بی۔ رائے۔ مس وھیری اور مسٹر احمد شاہ

۲۔ جگہ مقرر کرنے والی کمیٹی۔ مسٹر احسان۔ مسٹر جیوا اور مسٹر ولیم۔

۳۔ اخباروں میں رپورٹ دینے والی کمیٹی۔ مس۔ جے۔ بی سنگھ۔ بشیر النسواں کے لئے مس استیفان۔ نور افشاں۔ مسٹر رائے۔ انڈین سٹینڈرڈ۔ مس وھیری۔ وٹنس۔ مسٹر احسان۔ پنجاب مشن نیوز۔

اس اثنا میں مسٹر سردار خاں نے کسی خاص وجہ سے استعفیٰ دیدیا جو منظور ہوا۔ اور نائب میر مجلس کرسی نشیں ہوئیں۔

شام کی میٹنگ دعا اور گیت سے شروع ہوئی میجک لالٹین دکھائی گئی۔ اس کے بعد مس جنکس نے عشائے ربانی پر ایک دلچسپ درس سنایا۔ پھر خداوند کی دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

مارچ ۲۳ کو آٹھ بجے صبح کو جلسہ شروع ہوا۔ دعا اور گیت کے ساتھ دو بہنوں نے نہایت دلچسپ مضمونوں پر درس دیئے۔

مسز کیسر سنگھ متی ۲۴: ۳۰-۴۰ آیت مسیح کی دوسری آمد مسز خیالی رام ۲ فرنتیوں ۶: ۱۱ تا ۷: ۱ تک ناجائز شادیاں

پھر کارروائی شروع ہوئی۔ کمیٹی نے رپورٹ سنائی جو منظور ہوئی۔ سپرنٹنڈنٹ کی بجٹ سنائی گئی۔ خزانچی کی رپورٹ سنی گئی۔ اور منظور ہوئی۔ قرار پایا کہ جو کام لڈوا میں ہو رہا ہے۔ اور جو گزرے سال ہمارا رہا اسی طرح جاری رہے۔ اور اس کا کل خرچ ادا کیا جاوے۔ قرار پایا کہ تین روپے ماہوار پر ایک زنانہ کام کرنے والی رکھی جاوے۔ پھر قرار پایا کہ سپرنٹنڈنٹ کو اجازت دیدی جاوے۔ کہ دس روپے ماہوار کا اور کارندہ رکھا جاوے۔ اور پندرہ روپے سالانہ سپرنٹنڈنٹ کے اخراجات کے دیئے جاویں

ضابطہ کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی اس کے بموجب قرار پایا کہ دو نئے دفع ضابطے میں درج کئے جاویں۔ (۱) انتظام کمیٹی مقرر کرنے کی بابت (۲) دیہاتی ممبروں کی فیس کے بارے میں۔ دیہاتی شرکا کے لئے ایک پیسہ ممبر شپ فی ہوگی۔ (صلاح دی گئی کہ بڑی شاخوں کی افسر دیہاتی شاخوں میں چودھرائن یا نمبردارنیاں مقرر کریں چودھرائن کو ڈبی دی جاوے۔ جس میں وہ چندہ جمع کر کے سالانہ جلسہ میں پیش کریں)۔

قرار پایا کہ ضابطہ کمیٹی کو ہدایت دیجاوے کہ ضابطہ کو کل شاخوں میں پیش کرے۔ اگر ان کی طرف سے کوئی اعتراض ہو تو منتظم کمیٹی فیصلہ کرے۔ قرار پایا کہ ضابطہ کی تین سو کاپیاں چھاپی جاویں۔ اور جو لاگت ان پر لگے اسی قیمت پر بیچی جاویں۔ دعا کیساتھ میٹنگ ختم ہوئی۔

نوٹ۔ چونکہ جھنڈا کمیٹی حاضر نہ تھی۔ ایک نئی جھنڈا کمیٹی بنائی گئی۔

ایک بجے دعا کے ساتھ جلسہ پھر شروع ہوا۔ قرار پایا کہ رپورٹوں کے لئے دو نقشے ہونے چاہئیں۔ ایک سکرٹری کے لئے جس میں کل والنٹیری کام کا ذکر ہو۔ دوسرا خزانچی کے لئے جس میں کل آمدنی اور خرچ کا ذکر ہو۔

قرار پایا کہ شکرگزاری کے چندہ میں سے تین روپے موگہ کے سٹوڈنٹس کے لئے دیئے جاویں۔ باقی ۲۶ روپے ایک آنہ لڈوا کے کام کے لئے دیئے جاویں۔

جھنڈا کمیٹی نے اپنی رپورٹ سنائی جو منظور ہوئی۔ قرار پایا کہ اس سال کے لئے جھنڈا اس شاخ کو دیا جاوے جس نے چندہ دینے میں سابقہ سال سے زیادہ ترقی کی ہو۔ مگر آئندہ سال کے لئے جھنڈا اس شاخ کو دیا جاویگا جو ذیل کی چار باتوں میں ترقی کریگی۔

(۱) شرکا کی تعداد کی ترقی (۲) چندہ کی ترقی (۳) شاخوں کے بڑھانے کی ترقی (۴) والنٹیری کام کی ترقی پچیس پچیس کے حساب سے نمبر دیئے جاوینگے۔ جس کا مجموعہ زیادہ ہوگا اس کو جھنڈا ملیگا۔ پچھلے قرار کے بموجب جھنڈا تھانیسر کو دیا گیا۔ کیونکہ انہوں نے چندہ دینے میں ترقی کی تھی۔

پھر مسز احمد شاہ نے یوحنا ۷ باب ۱-۴۰ آیت تک پڑھکر اس مضمون پر درس دیا کہ یسوع مسیح زندگی کا سمندر ہے۔ اور ہم سب اس میں سے پی کے دوسروں کے لئے نہریں اور نالے بنیں اور ان کو سینچیں۔

دعا اور گیت کے بعد کارروائی پھر شروع ہوئی۔ قرار پایا کہ پریسبیٹیریل انجمن کا آئندہ جلسہ مارچ ۱۹۱۷ء انبالہ چھاؤنی میں فراہم ہووے۔ اگر یہ ناممکن ہو تو منتظم کمیٹی اس کے لئے فیصلہ کرے (اتنے میں جگراؤں ڈیلیگیٹوں نے دعوت دی اگر انبالہ نا منظور کرے) اس کے بعد شکرگزاری کا چندہ لیا گیا۔ بارہ روپے چودہ آنے ہوئی

وصول ہوئے۔

پھر مس گے کے بھائی بہنوں کی شکرگزاری ادا کی گئی جنہوں نے مہمان نوازی اُٹھائی۔ اور سب لوگوں کو محظوظ کیا۔

نامزد کرنے والی کمیٹی نے اپنی رپورٹ سنائی اور ذیل کے افسر چنے گئے۔ مس مارس پریذیڈنٹ۔ مسز احمد شاہ سکریٹری۔ مس شہد حسن خزانچی دو سالوں کے لئے۔ تاکہ وہ چند نئے طریقوں کو جاری رکھنے کا موقع پاویں۔

پھر مسز جیون نے متی ۲۸-۱۹ آیت پر درس دیا۔ مضمون مسیح کا جی اُٹھنا۔ ایک گیت گانے کے بعد مسٹر ابراہیم نے دعا کی اور انجمن کا آخری جلسہ بڑی خوشی اور شکرگزاری سے برخاست ہوا۔

خداوند اپنی جلالی بادشاہت کو بڑھانے اور پھیلانے کے لئے کل حاضر و غیر حاضر بہنوں کو ہمت اور حوصلہ عطا کرے۔ کہ جس کام کے لئے ہاتھ اُٹھایا ہے اس کو انجام تک پہنچا دیں اور خدا سے اجر پاویں۔ آمین ٭

نظم

(از قلم پروفیسر لاموایل صادق صاحب بی۔ اے
سینٹ جانس کالج آگرہ)

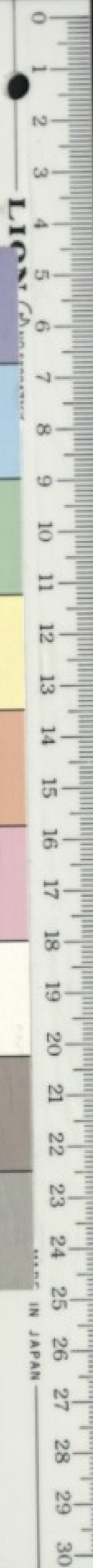
جو نیشنل مشنری سوسائٹی کے جلسہ پر پڑھی گئی۔
جو چند یوم ہوئے کہ آگرہ میں ہوا تھا۔

مرحبا سارے زمانہ میں ہے کیا جوشِ بہار
روز افزوں ہے ترقی پر چمن لیل و نہار
کس ادا سے جھومتی ہے رحمتِ حق کی صبا
غنچۂ امید جس سے ہنس پڑا بے اختیار
ہیں شگفتہ سارے گلہائے مسرت ہر طرف
وہ چھاؤں کے بوجھ سے لدی ہی ہر شاخسار
بلبل و گل کس لئے کرتے ہیں باہم مستیاں
کس لئے رقصاں ہو ہر اک سرو شمشاد و چنار
کیوں نہ گلزارِ کلیسیا کی ہو دو چنداں بہار
ہے گہر افشاں جو ابرِ خونِ عیسیٰ بار بار
جوشِ عشرت سے جو بلبل ہو رہی ہے مستِ عشق
کیوں نہ ہووے اب وہ محوِ نغمہ ہائے خوشگوار
ہیں کرشمے باغبان المسیح کے فیض کے
ڈالیوں پتوں کی اور پھل پھول کی ساری بہار
مرغِ دل کو کچھ نہیں صیاد و شیطاں کا خطر
اور نہ پھولوں کو ہے کچھ بادِ خزاں کا اضطرار
کیا مجال اس گلستاں میں ہو گزر اعدا کا
ہے بنا مضبوط ایمانِ مسیحی سے حصار
ہو نہ ویرانی و بربادی یہاں پر کس لئے
آبشارِ روحِ اقدس بہہ رہے ہیں خمسار
ہے فقط فیضِ مسیحا سے بہاروں پر یہ باغ
ماشاءاللہ کیسا ہے لاثانی و برتر یہ باغ

اے جوانانِ مسیحی نازشِ ہندوستان
آپ پر ہے منحصر فخرِ کلیسیائے جہاں
اے مسیحی دوستانِ ہند اُٹھ بیٹھو ذرا
خوابِ غفلت میں رہو گے کب تلک سوتے یہاں
کب تلک یہ التوائے فرض پر بے ہو خیال
کب تلک مردہ دلی کی گفتگو سرگوشیاں؟
لشکرِ ابلیس سے کرنا ہے اب جنگ و جدال
باندھو ہمت کی کمر میدان میں مثلِ پہلواں
بس نجاتِ قوم وابستہ تمہارے دم سے ہے
مادرِ ہندوستاں کی اب تم ہو روحِ رواں
گر نہ انڈین چرچ کے تم سب بنے اب چمپین
صفحۂ ہستی سے بس مٹ جائیگا اسکا نشاں
کب تلک اغیار کی تم کو رہے گی احتیاج
اہل یورپ کب تلک ہونگے تمہارے پاسبان
اہل مشرق ہی سمجھ سکتے ہیں سوزِ اہلِ شرق
اہل مغرب خاک سمجھیں ہند کا دردِ نہاں
اس لئے لازم ہے تم اُس کی طبابت کو اُٹھو
اور تمہیں اُس کے بنو درمان بچائیے جاں
ہند اس دم پائیگا لطفِ کلامِ عیسوی
جبکہ ہندی ہی کریں اسرارِ حقانی بیاں
ہند کو اب چرچ امریکہ نہ لندن چاہیئے
اور نہ کوئی مغربی ڈینامینیشن چاہیئے
این ایم ایس کے جاہ و شوکت کی فکر ہے فقط
اور سوا ان دین انڈین کرسچین چاہیئے

اس لئے لازم ہے ہوں شیدائے این ایم ایس تمام
اور اس کی خیرخواہی میں رہیں کوشاں مدام
زور سے زر سے لیاقت سے دل و جان سے
خدمتِ سوسائٹی میں محوِ اُلفت ہوں مدام
ہند کی ایونجلیزیشن ہے اسی پر منحصر
اور اُمیدِ سلامت کا اسی پر ہے قیام
حاضریں ہونگے نہ کب تک تم فدائے این ایم ایس
کیا رہوگے حشر تک فارن مشن کے تم غلام
کس لئے ہو دیں نہ ہم اپنے ہی قدموں پہ کھڑے
کیوں نہ اپنی چرچ کا آپ ہی کریں ہم انتظام

کیونکہ وہ ظلِ خدا شاہِ زماں آنے کو ہے
وہ مسیحا مالکِ کون و مکاں آنے کو ہے
مرحبا دنیا میں پھر آرامِ جاں آنے کو ہے
جُند او و شوکت و شاں جہاں آنے کو ہے
اس کے استقبال کی خاطر ہیں سب سجدہ میں
پھر یہاں وہ مظہرِ انس و جاں آنے کو ہے
اس کے صدقے صادق خوشدل ہزار و جان سے



خوش زباں۔ فصیح دہاں۔ گوہر فشاں آنکھ ہو
اُس کے قدموں پر کریں قربان ہندوستاں کے بلبل
غیب ہے اُس پر فدا ہوں انجمن آرا کے پھول

پُکار خداوند یسوع المسیح

کہتا ہے حق نہ تجھ پر پوشیدہ نور میرا
ہر شے میں آنکھ ڈالو دیکھو ظہور میرا
دھو آنکھ کی سیاہی آپ سر شناسا تو ہے
منظور دیکھنا ہے گر تجھ کو نور میرا
دُوئی کو دور کر کے میری طرف ہو راغب
گر چاہتا ہے دوست قرب و حضور میرا
نام عجیب یسوع۔ عمانوایل پایا ہے
ایمان لا تو مجھ پر سُن لے کلام میرا۔
پی کر شراب اُلفت کھو خم دل سے غفلت
رکھ شوق کی نظر میں ہر دم سرور میرا
روشن ہیں میرے جلوے ہر ایک شے میں لیکن
ہے چشم کو تیری کیا ہے قصور میرا۔
میری عنایتوں سے دانائی تجھ میں آئی
بخشا ہوا ہے ناداں تجھ کو شعور میرا۔
میرے ہی خون اقدس سے ہے رہائی سب کی
رحمت نے نام رکھا ربِ غفور میرا
باغ جہاں ہیں اگر فرصت ہے تو نظر کر
لیتے ہیں نام اطہر کیا کیا طیور تیرا۔
عرش بریں پہ یسوع فرشتگاں پکاریں
کرتے تھے وصف ہو ملی بالائے طور میرا
لے کر صلیب چل تو دنیا سے پار ہو جا۔
تو دنگا ہیں تاج تجھ کو دیکھیگا نور میرا
ہیں ہوں خدا کا قادر میری ہے شان اعظم

بندہ نجات دہندہ

شہرہ ہو جا احقر نزدیک و دور میرا
خاکسار۔ ۱ے۔۱۰ے۔ بی ہس منشی۔
یوسف خاں تخلص بہ احقر۔
ہیڈ مسٹرس ایم بی اپر پرائمری گرل سکول ایبٹ آباد
حال ہیڈ معلمہ اُردو مڈل گرل سکول
پشاور۔ جہانگیر پورہ

غزل

شاہوں کے شاہ مسیحا قادر ہے نام تیرا
کر دے کرم تو مجھ پر میں ہوں غلام تیرا
موسےٰ کو تو نے جلوہ جب کہ دکھایا تھا ہا۔
فرعوں کو جا ڈبویا لے کر کے نام تیرا
نوح کے طوفان میں حامی تھا تو ہی انکا جانی
ورد زبان تھا جن کے شاہا کلام تیرا
ابراہام نے بھی پایا تھا تجھ سے نام عالی
دوست تیرا وہ کہلایا واہ وا انعام تیرا
خونخوار جانوروں سے دانیال کو بچایا۔
کرتا تھا ہر دم شاہا وہ احترام تیرا
اعتراض ڈھونڈنے کو بعضے کلام پڑھتے
وہ بھی ہیں فیض پاتے پڑھکر کلام تیرا
علما بھی خوف کھاتے جب تجھ کو دیکھ پاتے
لرزہ بھی وہ تھے کھاتے سُن کے کلام تیرا
ساؤل جیسے منکر بھی آئے تیرے در پر
قدموں پہ گر پڑے وہ دیکھا حشام تیرا۔
سب عاصیوں کی خاطر جاں دے دی تو پیاری
بخشیگا تو اسی کو لیگا جو نام تیرا۔
تشنہ کی دستگیری تو ہی ہے کی اقادر
پائی حیات ابدی سُن کے پیغام تیرا
از قلم خاکسار ہے عنایت تشنہ۔
جہلم پنجاب

نور افشاں کی توسیع اشاعت کیجئے

تائید غیبی ۱۲ / ۴

یہ اُردو زبان کا سب سے عمدہ ناول ہے اسکو
ضرور پڑھئے اخلاقی معاشرتی چاشنی
کیسا تھ خوب بیان کئے ہیں پلاٹ بہت عمدہ اور
زبان نہایت پاکیزہ ہے۔ یہ وہ ناول ہے جس کو بار بار
پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ حجم ۱۱۶ صفحہ سائز ۲۰×۲۶
لکھائی چھپائی کاغذ نفیس قیمت ۸ خرچ ڈاک بذمہ خریدار
المشتہر منیجر وکٹوریہ ہال چوک۔ لکھنؤ

ضرورت

کوئٹہ کے ایک پادری سکول کے لئے ایک استاد اور استانی (میاں بیوی) کی ضرورت ہے تنخواہ مبلغ ۔ ماہوار و مکان رہائش جنکے پاس ٹریننگ سرٹیفکیٹ ہیں وہی درخواستیں کریں۔ پادری ڈنکن ڈکسی صاحب سکنہ کوئٹہ کے پاس آنی چاہئیں۔

بھگوانس عرق عنبر مرکب مصفی خون خارش

پھوڑے پھنسی ناسور گنٹھیا کے سفید سیاہ داغ اور دیگر تمام جلدی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے قیمت فی بوتل عہ فہرست سرٹیفکیٹ درخواست پر مفت منگوائیے مفصلہ ذیل شہروں میں ہمارے ایجنٹوں سے خرید فرمائیے بنوں کوہاٹ نوشہرہ ایبٹ آباد حضرو حسن ابدال کیمبلپور گوجرخاں جہلم گجرات بھیرہ ملا کیہ جہلم خانقاہ ڈوگراں وزیرآباد سیالکوٹ جموں جھنگ گھمیانہ گوجرانوالہ لاہور۔ بٹالہ جالندھر لودیانہ شملہ۔
المشتہر۔ ہر بھگوان پنساری راولپنڈی شہر۔

ہر قسم کا کپڑا منگوائیے

۔ ہر روز نیا ہر دو سے بکر ۱۹ گز بیک گرم سفید یا چارخانہ فی ہر دو ۸ رمز وکاسوسی ولایتی ہر رنگ ۳ رے ۷ فیچرز دری پلنگ مضبوط وعمدہ ہر رنگ فی عدد ے للعہ یک رنگی لُنگی عمدہ ۸ رہے ۲ لنگی جہاز ن ۶ ڑے گی فیریر جلد جس چیز کی ضرورت ہو قیمت دریافت فرمایئے
المشتہر۔ منتعانی ایل اینڈ سنز لودھیانہ ڈاکخانہ گھونڈ

بورڈنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر جاری ہے اور تقریباً ایک میل شہر سے باہر ایک پرفضا اور صحت افزا مقام پر واقع ہے۔ اس کے متعلق وسیع اور ہوادار بورڈنگ ہاؤس خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان۔ لڑکوں کے غسل کے لئے ایک خوشوضع حوض عبادت کے لئے گرجا گھر اور جماعتوں کے لئے موزوں اور کافی کمرے ہیں۔ مزید برین سکول کے استاد صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں سکول ہذا میں چند مسیحی لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجائش ہے لہٰذا مطلع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونے والے طلبا بپتہ ذیل درخواستیں بھیجیں۔ المشتہر

پرنسپل بورڈنگ ہائی سکول
بٹالہ۔ ضلع گورداسپور

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

ایڈیٹر مسز محمد اسمٰعیل خانصاحب۔

یہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور اردو فارسی میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے۔ اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ۸ ر اگر ۶ یا زیادہ کاپیاں بھیجی جاویں تو فی کاپی ۶ چارج کیا جاتا ہے۔ یہ خاص کر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی نمونہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام ای۔ ایم۔ ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری مسیحی ایل لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں۔

گولیاں

۱۳ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہیں۔ طاقت بڑھانے والی مشہور دوائیں فاسفورس اسٹریکینا وغیرہ ملا کر یہ گولیاں بنی ہیں اسلئے مغز ریڑھ رگ و خون کو طاقت دینے کا خاص جوہر رکھتی ہیں ان گولیوں کے استعمال سے اول ہی روز فائدہ ظہور میں آتا ہے چہرہ پر رونق جوانی میں ضعیفی کی سی حالت ٹوٹے ہوئے جسم میں دوبارہ جوش لاتی ہے۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی شیشی دو ہفتہ کی خوراک عہ محصولڈاک علاوہ ہے ہم نیچے [illegible] دیکھئے جناب ایڈیٹر صاحب [illegible] کیا تحریر فرماتے ہیں ہم نے ڈاکٹر صاحب کی تعریف پر خیال کر کے گولیاں منگوائیں [illegible] نظر کرتے ہیں تو ان گولیوں کی قیمت بہت کم رکھی گئی تھی۔ المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن
نمبر ۵/۶ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

کرسچن بوائز بورڈنگ ہاؤس سکول لودھیانہ

قایم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام وکھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات یہ بورڈنگ عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ دراز سے جاری ہے بغرض بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانے کی غرض سے یکم اپریل ۱۹۱۶ء سے حصہ [illegible] کی ۳ جماعتیں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی کر دی ہیں جس سے چھوٹے بچوں کی تعلیم وتربیت کا انتظام نہایت تسلی بخش ہو گیا ہے شرح خرچ خوراک مع فیس طالب علم عہ ماہوار اگر ایک خاندان سے ۲ ہوں تو [illegible] صابن اور کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت ارزاں قیمت پر فروخت ہوتا ہے علاوہ ازیں جن رکشا کرو وکل بورڈ کیم وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں قیمت جن رکشا [illegible] تک [illegible]

مزید حالات بذریعہ خط وکتابت پرنسپل صاحب کی معرفت دریافت ہو سکتے ہیں

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک عہ
ہندوستان وپنجاب سے عہ
غیر ممالک سے
قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائے گی

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالتمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	ے
چوتھائی کالم	صہ	ے	للعہ
نصف کالم	ے	للعہ	صعہ
پورا کالم	للعہ	صعہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	ے	ما

ہر ایک دفعہ کیلئے فی سطر ۲ اگر یہ کم کسی اشتہار کیلئے نہ لیا جائیگا۔

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں۔

اطلاع ضروری۔ نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جا سکتے (۳) خط وکتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار صاحب ہیں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جائیگا (۵) بعض نامہ نگار خطوط معہ تحریر بھیجتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں مضمون بھیجتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اور نیچے بہت سا مضمون لکھ دیتے ہیں جس کے پڑھنے سے بڑی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے۔ ایڈیٹر

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو بزبان انگریزی اور سودن اردو الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں رنگین اور مذہبی مضامین درسندے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران ۱۲ ر سے لیکر ۲ تک نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور الہ آباد یو پی سے طلب کر سکتے ہیں۔

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی کا ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام مائیکل برادرز چھپا۔